زندگی کے معیار، اثاثے اور گھریلو فلاح و بہبود

پاکستان نے بھارت کو واشنگ مشین کی ملکیت میں **(58% بمقابلہ 20%)** اور فریج کی ملکیت میں **(56%بمقابلہ 50%)** پیچھے چھوڑ دیا ہے حالانکہ پاکستان کا جی ڈی پی فی کس بھارت سے کم ہے۔

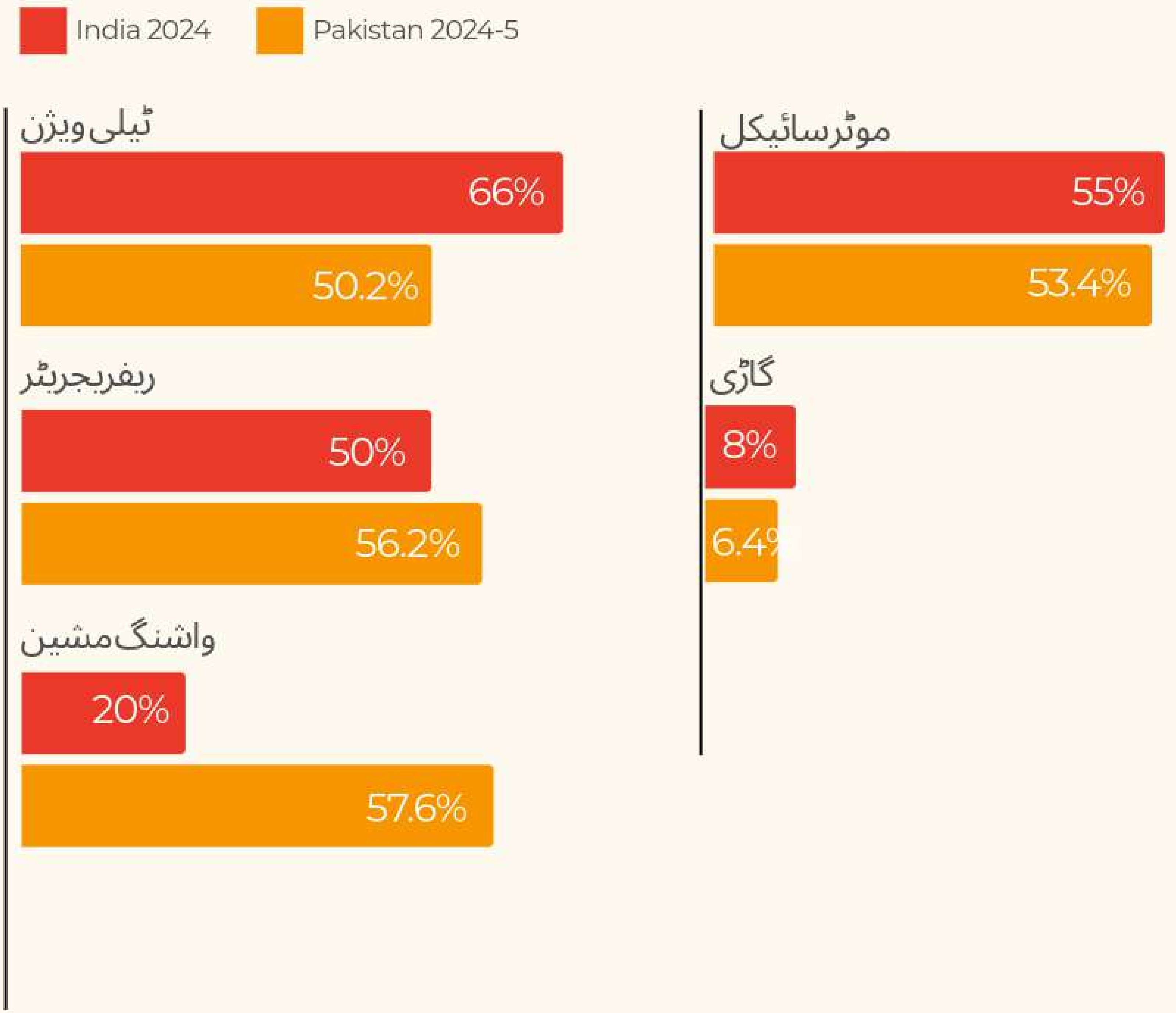

Source: Gallup & Gilani Pakistan (www.gallup-international.com; www.gallup.com.pk www.gilanifoundation.com)

(Also emailed*/faxed separately)

پریس ریلیز

بگ ڈیٹا کا تجزیہ

زندگی کے معیار، اثاثے اور گھریلو فلاح و بہبود

پاکستان نے بھارت کو واشنگ مشین کی ملکیت میں (58% بمقابلہ 20%) اور فریج کی ملکیت میں (56% بمقابلہ 50%) پیچھے چھوڑ دیا ہے حالانکہ پاکستان کا جی ڈی پی فی کس (GDP per Capita) بھارت سے کم ہے۔

(اسلام آباد، 23 جنوری 2026)

آج کل پاکستان جی ڈی پی فی کس (GDP per Capita) میں بھارت سے پیچھے ہے، یہ ایک اہم اشاریہ ہے جو اکثر زندگی کے معیار کے لیے شارٹ ہینڈ کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ کاغذی طور پر، اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ پاکستانیوں کے گھریلو حالات بھارت سے بہت زیادہ خراب ہیں۔ تاہم، گھریلو اثاثوں کی ملکیت کا ڈیٹا ایک مزید پیچیدہ کہانی بیان کرتا ہے۔ پاکستان کے ہاؤس ہولڈ انٹیگریٹڈ اکنامک سروے (HIES) کے اعداد و شمار، جس کا بھارت کے گھریلو تخمینوں کے ساتھ موازنہ کیا گیا ہے، یہ ظاہر کرتے ہیں کہ پاکستانیوں کی اوسط آمدنی کم ہونے کے باوجود پاکستانی گھرانے کئی روزمرہ کے استعمال کی چیزوں کی ملکیت میں بھارت کے برابر یا اس سے آگے ہیں۔

بھارت ٹیلی ویژن کی ملکیت میں پاکستان سے ابھی بھی آگے ہے (جس کی شرح تقریباً 66% ہے، جبکہ پاکستان میں یہ شرح 50% پائی گئی ہے)، حالانکہ 2019 تک پاکستان میں ٹیلی ویژن کی ملکیت کی شرح بھارت کے قریب تھی۔ اس کے برعکس، پاکستان میں فریج کی ملکیت بھارت سے زیادہ ہے (پاکستان میں اس کی شرح تقریباً 56% ہے، جبکہ بھارت میں اس کی شرح 50% رہی)۔ اعداد و شمار کے لحاظ سے سب سے زیادہ فرق واشنگ مشین کی ملکیت میں دیکھنے میں آیا، جہاں تقریباً 58% پاکستانی گھرانے واشنگ مشین رکھتے ہیں، جبکہ بھارت میں یہ شرح صرف 20% پائی گئی۔ موٹر سائیکل کی ملکیت دونوں ممالک میں تقریباً ایک جیسی ہے (بھارت میں 55% اور پاکستان میں 53%)، جبکہ گاڑیوں کی ملکیت کے حوالے سے شرح کم رہی، اور بھارت میں اس حوالے سے شرح پاکستان کے مقابلے میں تھوڑی زیادہ دیکھنے میں آئی (8%، بھارت بمقابلہ 6%، پاکستان)۔

یہ اعداد و شمار ظاہر کرتے ہیں کہ، جی ڈی پی فی کس (GDP per Capita) کم ہونے کے باوجود، پاکستانی گھرانے گھریلو کاموں میں سہولت فراہم کرنے والی مشینوں پر زیادہ زور دیتے ہیں، جبکہ بھارتی گھریلو اثاثوں میں زیادہ تر سرمایہ کاری تفریحی سامان (جیسے کہ ٹیلی ویژن) اور اس کے بعد خود سے چلنے والی مشینری (جیسے کہ موٹر سائیکل یا گاڑی) پر کرتے ہیں۔

مجموعی طور پر اس سے یہ سیکھنے کو ملتا ہے کہ جی ڈی پی فی کس (GDP per Capita) خود بخود گھریلو معیار زندگی میں تبدیلی نہیں لاتا۔ خریداری کے انتخاب، قیمتوں کا فرق، سہولتیں، مرد و عورت کے کردار اور پچھلی ترجیحات سب اس بات کا فیصلہ کرتی ہیں کہ آمدنی کو روزمرہ کی فلاح و بہبود میں کس طرح تبدیل کیا جاتا ہے۔ مختصراً، زندگی کا معیار صرف آمدنی سے نہیں، بلکہ کئی اور عوامل سے متاثر ہوتا ہے۔

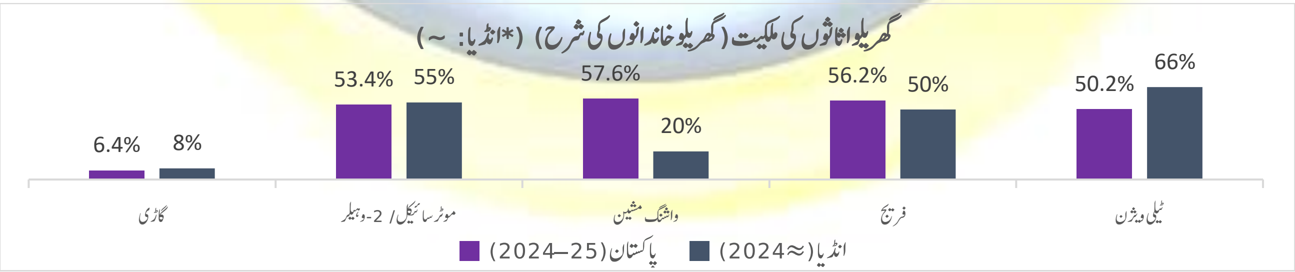

Source: Gallup & Gilani Pakistan
(www.gallup-international.com; www.gallup.com.pk, www.gilanifoundation.com)

یہ تجزیہ گیلپ انٹرنیشنل سے منسلک گیلپ اور گیلانی پاکستان کی مدد سے جاری کیا گیا ہے۔ یہ سروے پاکستان بیورو آف اسٹیٹسٹکس (PBS) کی جانب سے کیے گئے ہاؤس ہولڈ انٹیگریٹڈ اکنامک سروے (HIES) کے طویل مدتی گھریلو اثاثوں کے ڈیٹا پر مبنی ہے، جس میں 2000 سے 2025 تک کے عرصے کا ڈیٹا شامل ہے، اور اس کے ساتھ ساتھ بھارت کے گھریلو تخمینے بھی موازنہ کے طور پر موجود ہیں۔ (گیلپ پاکستان ڈیجیٹل اینالٹکس ڈیش بورڈ)

GALLUP PAKISTAN
Affiliated with Gallup International
Pakistan's Foremost Social Research Lab

Opinion Poll from Gallup Pakistan

The Pakistani Affiliate of Gallup International

GILANI RESEARCH FOUNDATION

Friday, 23rd January 2026

(2 Pages, Urdu version only)

Gilani Research Foundation is a not-for-profit public service project to provide social science research to students, academia, policymakers, and concerned citizens in Pakistan and across the globe.

Gilani Research Foundation is headed by Dr. Ijaz Shafi Gilani who pioneered the field of opinion polling in Pakistan and established Gallup Pakistan in 1980. Currently, Dr. Gilani, who holds a PhD from the Massachusetts Institute of Technology (MIT) and has taught at leading universities in Pakistan and abroad, is Chairman of Gallup Pakistan.

If you have any further questions regarding this poll, please feel free to contact us.

Best Regards,
Gallup Pakistan

Disclaimer: *Gallup Pakistan is not related to Gallup Inc. headquartered in Washington D.C. USA. We require that our surveys be credited fully as* ***Gallup Pakistan*** *(not Gallup or Gallup Poll). We disclaim any responsibility for surveys pertaining to Pakistani public opinion except those carried out by* ***Gallup Pakistan, the Pakistani affiliate of Gallup International Association.***

For more details about the Gallup International Association and to stay connected, please visit:

- Official Website: www.gallup-international.com
- Instagram: https://www.instagram.com/gallup_international
- Facebook: https://www.facebook.com/people/Gallup-International-Association/100089179655116/
- LinkedIn: https://www.linkedin.com/company/gallup-international-association

Daily Gilani Poll 2026

celebrating 46 years of Gallup Pakistan (1980-2026)